سوال

(352) سونے کا دانت لگانا یا اس پر خول چڑھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بیان کیا جاتا ہے مرد کےلیے دانت کو سونے یا چاندی سے باندھنا جائز ہے، سوال یہ ہے کہ اگر سونے یا چاندی کا دانت لگوالیا جائے یا اس پر سونے یا چاندی کا خول چڑھالیا جائے تو کتاب وسنت کی دلیل کی روشنی میں بتائیں کہ یہ جائز ہے یا ناجائز؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قولاًاور عملاًثابت یہ ہے کہ مردوں کےلیے سونا یا چاندی کے برتنوں کو استعمال کرنا یا ان چیزوں کو استعمال کرنا جنھیں سونے چاندی سے بنایا گیا ہو یا جن پر ان کی پالش کی گئی ہو حرام ہے۔ ان میں صرف وہ چیز جائز ہے جس کے جواز کی دلیل ہو' مثلاً چاندی کے تار کے ساتھ ٹوٹے ہوئے برتن کو باندھنا۔ سونے اورچاندی کے دانت یا ناک لگوانا یا ان پر خول چڑھانا ممانعت سے مستثنیٰ نہیں ہے لہذا اصل یہ ہے کہ یہ حرام ہے کہ الا یہ کہ اس کی ضرورت ہو تو پھر ضرورت کی وجہ سے جائز ہوگا (یعنی جب سونے اورچاندی کے استعمال کے بغیر اور کوئی چارہ کار ہی نہ ہو تو پھر نظریہ ضرورت تحت جائز ہے)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص276

محدث فتویٰ